



سوال

(147) پردہ نشین عورتوں کا مرشد کی زیارت کے لئے جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر پردہ نشین عورتیں اپنے گھر سے بغیر اجازت و ارث کسی فاصلہ پر فاحشہ عورتوں کے ساتھ شامل ہو کر مرشد کی زیارت کرنے کے لئے جاویں تو ایسی عورتوں کے لئے حکم کیا ہے۔ اگر ایسی عورتوں کے مرد خبر ملنے پر خاموش ہو جاویں۔ تو اس حالت میں مرد خواہ خواہ عورت کے لئے شرعی حکم کیا عائد ہو سکتا ہے۔ اور کوئی ہمسایہ والا عزیز اس عورت کو مانع ہو سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بحکم حدیث شریف ایسی عورت بدکار۔ خاوند اس کا دیوث ہے۔ قرآن مجید میں عورتوں کو حکم ہے

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۚ سُوْرَةُ الْأَحْزَابِ ۳۳

”اپنے گھروں میں رہو۔ اور پہلی کفر رسم کی طرح باہر مت پھرو“ ہمسایہ بلکہ ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ کہ عورتوں کو ایسے کام کرنے سے منع کرے۔ حدیث شریف میں ہے۔ جو کوئی ناجائز کام دیکھے اس کو روکے۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)



جلد 01 ص 356

محدث فتویٰ